Jharkhand Council Of Educational Research and Training, Ranchi

Model Question Paper 2024,2025

Class 9th,	نویں جماعت۔
Urdu,	.اردو
Time 01.30 Houre,	وقت ایک گھنٹہ تیس منٹ

ضروری ہدایات

اس پرچہ میں چالیس سوالات ہیں اور سبھی سوالات لازمی ہیں ہر ایک کے لیے ایک نمبر مختص ہے

مندرجہ ذیل غیر درسی اقتباس کو پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالات کا جواب دیں،

کتابیں پڑھنے سے انسان کے دل و دماغ کو ایک تازگی خوشی اور تسکین ملتی ہے۔روح کی بالیدگی ہوتی ہے،روح کو سکون ملتا ہے، ضمیر مطمئن ہو جاتا ہے،ذخیرہ معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، انسان زندگی کے مقاصد کو جان پہچان سکتا ہے اور اس کے زندگی کے تمام پہلوؤں سے اپنے آپ کو اجاگر کر سکتا ہے،روشناس کر سکتا ہے۔کچھ کتابیں ادبی ہوتی ہیں،کچھ کتابیں تفریحات اور طنز و مزاح سے لبریز ہوتی ہیں جنہیں پڑھ کر انسان خوش ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔مختلف مضامین کی کتابیں اور رسالے پڑھ کر انسان اکتاہٹ اور تنہائی کی دنیا سے کوسوں دور چلا جاتا ہے اور اس خود غرض دنیا سے کنارہ کشی کر لیتا ہے۔کتابیں ہر مضامین اور ہر موضوع پر مبنی ہوتی ہیں۔مثلاً سائنس،تاریخ،جغرافیہ،فلسفہ،ادب وغیرہ۔جنہیں پڑھ کر ہم کافی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔یوٹیوب گوگل سے بھی ہم بہت ساری معلومات اخذ کر کے استفادہ کر سکتے ہیں لیکن کتابوں کی کچھ اور ہی بات ہے۔

سوال نمبر ۱۔کتاب پڑھنے سے انسان کے دل و دماغ کو کیا ملتی ہے؟

(1)سکون(2)تازگی(3)خوشی(4)ان میں سے سبھی

سوال نمبر ۲۔کس چیز سے ذخیرہ معلومات میں اضافہ ہوتا ہے؟

(1)سونے سے(2)جاگنے سے(3)کتاب پڑھنے سے(4)کسی سے نہیں

سوال نمبر ۳۔کون سی کتابیں پڑھ کر انسان خوش ہوئے بنا نہیں رہ سکتا؟

(1)تاریخ کی(2)طنز و مزاح کی(3)ریاضی کی(4)سائنس کی

سوال نمبر ۴۔انسان اس خود غرض دنیا سے کب کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے؟

(1)مختلف مضامین کی کتابیں اور رسالے پڑھ کر(2)تفریح کر کے(3)کلاس کر کے(4)سو کر

سوال نمبر ۵۔انسان زندگی کے مقصد کو کیسے جان پہنچان سکتا ہے؟

(1)گھر پر رہ کر(2)کتابیں پڑھ کر(3)سیر و تفریح کر(4)ان میں سبھی

سوال نمبر ۶۔ متذ زا بالا اقتباس کس چیز کی اہمیت کو بیان کرتا ہے؟

(1) کتابیں پڑھنے کی (2) گھومنے کے (3) کلاس کرنے کی (4) انٹرنیٹ استعمال کرنے کے

سوال نمبر ۷۔ کتابوں کا ذخیرہ ہمیں کہاں ملتی ہے؟

(1) گھر پر (2) اسکول میں (3) بازار میں (4) لائبریری میں

،مندرجہ زیل شعری اقتباس کو پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کا جواب دیجیے۔

ایک راجہ کے تین بیٹے تھے　جو اسے جان و دل سے پیارے تھے
جبکہ راجہ وہ ہو گیا بوڑھا اُس نے تینوں کو یوں بلا کے کہا
اے میرے بچے جان سے پیارو　　بوڑھے بابا کی آنکھ کے تارو
اب تو میں ہو گیا بہت بوڑھا　　آ گیا وقت آخری میرا
اب میں چاہتا ہوں اسے بیٹو　　راج گدی یہ سونپ دوں تم کو
مجھ پہ لیکن ایک ان بڑی مشکل　　جو حقیقت میں ہے بڑی مشکل
اور وہ یہ ہے اے میرے بچو　　کہ تم آپس میں تین بھائی ہو
ایک ہوتا تو اس کو دے کر　　راج بیٹھ جاتا الگ میں ہو کر آج
لیکن اب جانچنا پڑے گا مجھے　　اس کے قابل ہے کون تم میں
کس کو کر دوں میں راج کا مالک　　اس تخت کا اور تاج کا مالک،

سوال نمبر ۸۔ راجہ کے کتنے بیٹے تھے؟

1(4)7(3)5(2)3(1)

سوال نمبر ۹۔ راجہ نے کب تینوں بیٹوں کو بلا کر باتیں کی؟

(1) جب وہ جوان تھا (2) جب دربار لگتا تھا (3) جب راجہ بوڑھا ہو گیا (4) ان میں سے سبھی

سوال نمبر ۱۰۔ بوڑھے بابا کے آنکھ کے تارے کون تھے؟

(1) تینوں لڑکے (2) دو لڑکے (3) ایک لڑکا (4) تینوں میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر ۱۱۔ راجہ اپنا راج گدی کیوں سونپنا چاہ رہا تھا؟

(1) وہ بیمار رہتا تھا (2) وہ بوڑھا ہو گیا تھا (3) اب وہ آرام کرنا چاہ رہا تھا (4) وہ گدی سے پریشان تھا

سوال نمبر ۱۲۔ آخری وقت کن کا آ گیا تھا؟

(1) بیٹوں کا (2) گدی کا (3) راجہ کا (4) کسی کا نہیں کیا

سوال نمبر ۱۳۔ راجہ تینوں بیٹوں میں کیا جانچنا چاہ رہا تھا؟

(1) چالاک کون ہے (2) گدی کے لائق کون ہے (3) سست کون ہے (4) ہوشیار کون ہے

سوال نمبر ۱۴۔ اگر ایک ہی بیٹا ہوتا تو راجہ کیا کرتا؟
(1) اسی کو گدی دے دیتا (2) اس کو پہلے جانچتا (3) کسی اور کو گدی دیتا ہوں (4) کچھ نہیں کرتا

مندرجہ ذیل درسی اقتباس کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کا جواب دیں۔

منشی صابر حسین کی آمدنی کم تھی اور خرچ زیادہ، اپنے بچہ کے لیے دایہ رکھنا گوارا نہیں کر سکتے تھے، لیکن ایک تو بچہ کی صحت کی فکر اور دوسرے اپنے برابر والوں سے ہیٹے بن کر رہنے کی ذلت اس خرچ کو برداشت کرنے پر مجبور کرتی تھی۔ بچہ دایہ کو بہت چاہتا تھا۔ ہر دم اس کے گلے کا ہار بنا رہتا تھا۔ اس وجہ سے دایہ اور بھی ضروری معلوم ہوتی تھی۔ مگر شاید سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ وہ مروّت کے باعث دایہ کو جواب دینے کی جرات نہ کر سکتے تھے۔ بڑھیا ان کے یہاں تین سال سے نوکر تھی۔ اس نے ان کے اکلوتے بچے کی پرورش کی تھی۔ اپنا کام دل و جان سے کرتی تھی۔ اسے نکالنے کا کوئی حیلہ نہ تھا اور خواہ مخواہ کیڑے نکالنا صابر جیسے حلیم شخص کے لیے غیر ممکن تھا۔ مگر شاکرہ اس معاملہ میں اپنے شوہر سے متفق نہ تھی۔ اسے شک تھا کہ دایہ ہم کو لوٹ لیتی ہے۔ جب دایہ بازار سے لوٹتی تو وہ دہلیز میں چھپی رہتی کہ دیکھوں آنا چھپا کر تو نہیں رکھ دیتی۔ لکڑی تو نہیں چھپا دیتی۔ اس کی لائی ہوئی ہر چیز کو گھنٹوں دیکھتی۔ بار بار پوچھتی اتنا ہی کیوں؟ کیا بھاؤ ہے؟ کیا اتنا مہنگا ہو گیا؟ دایہ کبھی تو ان بدگمانیوں کا جواب ملائمیت سے دیتی۔ لیکن جب بیگم زیادہ تیز ہو جاتیں تو وہ بھی کڑی پڑ جاتی تھی۔

سوال نمبر ۱۵۔ منشی صابر حسین کی آمدنی کتنی تھی؟
(1) خرچ کم آمدنی زیادہ (2) خرچ اور آمدنی برابر (3) آمدنی کم خرچ زیادہ (4) صرف خرچ

سوال نمبر ۱۶۔ دایہ کو سب سے زیادہ کون چاہتا تھا؟
(1) صابر حسین (2) بچہ (3) شاکرہ (4) سب لوگ

سوال نمبر ۱۷۔ بڑھیا صابر حسین کے یہاں کتنے دنوں سے رہتی تھی؟
(1) تین سال (2) چار سال (3) دو سال (4) ایک سال

سوال نمبر ۱۸۔ منشی صابر حسین کے کتنے بچے تھے؟
(1) دو (2) ایک (3) تین (4) چار

سوال نمبر ۱۹۔ کسے شک تھا کہ دایہ ہمیں لوٹ لیتی ہے؟
(1) شاکرہ کو (2) بچہ کو (3) صابر کو (4) کسی کو نہیں

سوال نمبر ۲۰۔ دایہ کی لائی ہوئی چیز کو گھنٹوں کون دیکھتی تھی؟
(1) صابر (2) بچہ (3) شاکرہ (4) سب لوگ

سوال نمبر ۲۱۔ مندرجہ بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟
(1) بھولا (2) نیا قانون (3) آزمائش (4) حج اکبر

مندرجہ ذیل شعری اقتباس کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کا جواب دیں۔

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
لوہو آتا ہے، جب نہیں آتا
ہوش جاتا نہیں رہا لیکن
جب وہ آتا ہے، تب نہیں آتا
صبر تھا ایک مونس ہجراں
سو وہ مدت سے اب نہیں آتا
دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش
گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا
جی میں کیا کیا ہے اپنے اے ہمدم
پر سخن تا بہ لب نہیں آتا
دور بیٹھا غبار میر اس سے
عشق بن یہ ادب نہیں آتا

سوال نمبر ۲۲۔ مندرجہ بالا غزل کس کی ہے؟
(1)غالب (2)میر (3)حالی (4)ذوق

سوال نمبر ۲۳۔ لفظ اشک کے کیا معنی ہیں؟
(1)آنسو (2)پانی (3)لہو (4)ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر ۲۴۔ مونس ہجراں کون تھا؟
(1)عشق (2)محبت (3)صبر (4)دل

سوال نمبر ۲۵۔ لفظ لب کے کیا معنی ہیں؟
(1)چہرہ (2)ہونٹ (3)دل (4)سر

سوال نمبر ۲۶۔ ادب کس کے بغیر نہیں آتا؟
(1)مشکلات کے بغیر (2)محنت کے بغیر (3)صبر کے بغیر (4)عشق کے بغیر

سوال نمبر 27:۔آپ کی کتاب کا پہلا سبق انشائیہ "گزرا ہوا زمانہ" کس کی ہے؟
(1)سر سید احمد خان (2)الطاف حسین حالی (3)سید سلیمان ندوی (4)پریم چند

سوال نمبر 28:۔سر سید احمد خان کا "گزرا ہوا زمانہ" کیا ہے؟
(1)ناول (2)افسانہ (3)داستان (4)انشائیہ

سوال نمبر 29:۔رشید احمد صدیقی نے "چارپائی" کو ہندوستانیوں کا اوڑھنا بچھونا کیوں کہا ہے؟
(1)سونے کے کام آتی ہے (2)اناج سو کھانے کے کام آتی ہے (3)ضیافت کے کام آتی ہے (4)ان میں سبھی

سوال نمبر30:- مندرجہ ذیل الفاظ میں فعل کی مثال کون سی ہے؟
(1) پٹنہ (2) بازار (3) آنا، جانا (4) عامر

سوال نمبر31:- لفظ پرانا کا متضاد کیا ہوگا؟
(1) نیا (2) بہت پرانا (3) بہت نیا (4) ان میں سے کوئی نہیں
(2)

سوال نمبر32:- لفظ محفل کی جمع کیا ہے؟
(1) محف (2) محوف (3) محفلے (4) محفلوں

سوال نمبر33:- لفظ گھڑی مذکر ہے یا مونث؟
(1) مذکر (2) مؤنث (3) دونوں (4) میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر34:- مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مستقبل کی مثال کون سی ہے؟
(1) میں گھر گیا تھا (2) گھر پر ہوں (3) گھر جا رہا ہوں (4) میں گھر جاؤں گا

غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا
میری طرف بھی غمزہ غماز دیکھنا
سوال نمبر35۔ غزل کا یہ شعر کن کا ہے؟
(1) مومن (2) ذوق (3) غالب (4) درد
(2)

سوال نمبر36۔ اسماعیل میرٹھی کی کون سی نظم آپ کے نصاب میں شامل ہے؟
(1) بنجارا (2) کیئے جاؤ کوشش (3) آدمی (4) ان میں سے کوئی نہیں
(2)

سوال نمبر37۔ رات اور ریل نظم کن کی ہے؟
(1) علی سردار جعفری (2) جانثار اختر (3) اسرار الحق مجاز (4) اختر الایمان
(2)

سوال نمبر38۔ دیہات کی زندگی۔ کن کا مضمون ہے؟
(1) عبدالحلیم شرر (2) مرزا فرحت اللہ بیگ (3) خواجہ غلام السیدین (4) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر39۔ حامد کتاب پڑھ رہا ہے۔ جملہ میں کتاب کیا ہے؟
(1) فعل ۰29 فاعل (3) فعل امر (4) مفعول

سوال نمبر40۔ شعر کی جمع کیا ہے؟
(1) اشعار (2) شعرا (3) شاعر (4) شعور

Answer key

1	4	11	2	21	4	31	1
2	3	12	3	22	2	32	4
3	2	13	2	23	1	33	2
4	1	14	1	24	3	34	4
5	2	15	3	25	2	35	1
6	1	16	2	26	4	36	2
7	1	17	1	27	1	37	1
8	1	18	2	28	1	38	1
9	3	19	1	29	4	39	4
10	1	20	3	30	3	40	1